© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب اکمل مظفر نگری

(۱)

صبح آتی ہے لئے خندۂ شوخ و بیباک ۔۔۔ اور ہے شام کے چہرے پہ نقاب صد چاک
خامشی رات کی ہے ایک سکوت مادر ۔۔۔ اور دن کی ہے یہ شورش کوئی طفلِ چالاک

(۲)

وہ خیالات جو لفظوں سے حیا کرتے ہیں ۔۔۔ دل کے نغمات میں یوں رقص کیا کرتے ہیں
جس طرح باغ میں بادِ سحری کے جھونکے ۔۔۔ ہمرہ سایۂ گل ناچ لیا کرتے ہیں

(۳)

اوس نے جب کششِ ذوقِ تجلّی دیکھی ۔۔۔ وقت پرواز گلستانِ جہاں سے بولی
پھول بن کر ہوں مرے خواب بھی تا زینت باغ ۔۔۔ اس لئے کرتی ہوں سورج سے محبّت میں بھی

(۴)

قطرۂ شبنمِ ترپھول پہ جو رقصاں ہے ۔۔۔ دُرِّ خوش آب ہے یا انجمِ سحر تاباں ہے
چشم تحقیق سے دیکھا تو ہوا یہ معلوم ۔۔۔ انقلابوں کا جو خالق ہے یہ وہ طوفاں ہے

(۵)

مئے گلرنگ سے لبریز ہیں پھولوں کے ایاغ ۔۔۔ بوئے گُل مرکزِ خوشبو کا لگاتی ہے سراغ
کعبۂ عشق کی ہر شام اسی فکر میں ہے ۔۔۔ مردِ مومن کوئی لے آئے یہاں اپنا چراغ

(۶)

صبح دم ہنس کے یہ سورج سے گُلِ تر نے کہا ۔۔۔ کونسا میں ترے جلوؤں کو سناؤں نغما
سن کے سورج نے کہا اس سے کہ اے جانِ چمن ۔۔۔ تیری خاموشی ہی نغمہ ہے اسے گائے جا

© rasailojaraid.com